سوال

(153)تفسیر ابن عباس

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک تفسیر منسوب ہے جو کہ تفسیر ابن عباس کے نام سے مشہور ہے اس کی اسنادی حیثیت کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تفسیر ابن عباس کی حقیقت یہ ہے کہ اس کی سند سلسلة الکذب ہے اس کی سند میں ایک راوی محمد بن مروان السدی ہے جو کہ متہم بالکذب راوی ہے اور یہ سدی محمد بن السائب الکلبی سے روایت بیان کرتا ہے اور یہ بھی رافضی اور متہم بالکذب ہے اس طرح کلبی ابو صالح باذام سے روایت بیان کرتا ہے اور یہ بھی متروک راوی ہے ۔

علاوہ ازیں محدثین کرام رحمہم اللہ کی تریحات کے مطابق باذام نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کچھ نہیں سنا لہذا یہ سند بے کار اور داھی تباہی ہے اس لیے اس سے وہی شخص استدلال لے گا جسے علم کا کچھ حصہ بھی نہیں ملا۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 548

محدث فتویٰ